

اردو :-

نظم :-

مستقبل کی جھلک کا خلاصہ :-

مولانا ظفر علی خاں اس نظم میں  
مستقبل کی جھلک دکھاتے ہوئے  
کہتے ہیں کہ مسلمان جس آزادی  
اور خود مختاری کے لیے اپنے  
خون کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں  
وہ ضائع نہیں جائے گا۔ ان  
ستاروں کی جگہ نئے ستارے  
ظاہر ہوں گے۔ اور آسمان  
زیادہ روشن ہو جائے گا۔  
یہ یکے جہاد کے جذبے سے سرشار  
اور الپ ارسلان جیسی قوت  
حاصل کر لے گا۔ سکڑوں ایل سخی  
بیدار ہوں گے جن کا نکتہ نگتہ آزادی  
نئی جان ہو گا۔ انشاء اللہ  
حقوق کا محافطہ بن جائے گا۔  
آزادی کا نغمہ ہر جگہ گونجے  
گا۔ دار الحرب، دار الامان ہو جائے  
گا۔ ہمیں آزادی کا شوق  
یہ یا خلاصی اس کا فیصلہ



چند دن میں سو جا ئے گا۔ کچھ

لوگ میری باتوں کو

مستر شاعرانہ باتیں سمجھ رہے

ہیں لیکن وہ بہت جلد میری

ان باتوں کی ٹہلی نقتویریں

دیکھ لیں گے۔



ممبر (2) :-

عبادت کی تلخیص :-

تلخیص :-

درختوں کی بہتات یہاں  
 ہیں موجود آبی غار میں  
 اضافے کا باعث بنتی ہے اور  
 بارش کے ذریعے فضائی آلودگی  
 ختم ہو جاتی ہے۔ اور درختوں کی  
 وجہ سے زمینیں آلودگی ختم ہو جاتی  
 ہے۔ جن علاقہ سیم اور تقبوز یاد  
 ہو، درخت زمین سے پانی کم کر  
 دیتے ہیں۔ اس طرح پانی نیچے آ جاتا  
 ہے اور زمین قابل کاشت ہو جاتی ہے۔  
 لہلہ درخت پھول درخت بہت  
 خوبصورت لگتے ہیں۔ نیز مال جانوروں  
 کی خوراک دیتا ہے۔ درختوں کی وجہ  
 سے فریج بنتے ہیں۔ کتہ سال کی جسی  
 چیز و کو فروغ ملتا ہے۔ درخت ہمارے  
 دوست ہیں۔ انہیں بلاوجہ ایندھن  
 کی نذر نہیں کرنا چاہیے۔

عنوان :- درختوں کی لکھائی کا خانہ

کل الفاظ :- ۱۶۵ / ۶۶